99863 ـ دوسرے علاقے ميں عورت سے منگنى كرنا چاہتا ہے كيا وہ عورت كى تصوير طلب كرے يا نہ ؟

سوال

اگر مرد اور عورت عليحدہ عليحدہ ملك ميں رہتے ہوں تو پھر عورت كو كيسے ديكھا جائے، كيونكہ ميں وہاں نہيں جا سكتا كيا تصوير طلب كى لى جائے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

جب كوئى شخص كسى عورت سے منگنى كا عزم ركھتا تو اس كے ليے وہ كچھ ديكھنا جائز ہے جس سے اسے اس عورت كے ساتھ نكاح ميں رغبت پيدا ہو؛ اس كى دليل ابو داود كى درج ذيل حديث ہے:

جابر بن عبد اللہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب تم ميں سے كوئى شخص كسى عورت كا رشتہ طلب كرے تو اگر وہ عورت كا ديكھ سكے جو اسے نكاح كى دعوت دے تو اسے ديكھنا چاہيے.

جابر رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ ميں نے ايك لڑكى سے منگنى كى تو ميں اسے چھپ كر ديكھا كرتا تھا حتى كہ ميں نے اس سے وہ كچھ ديكھا جس نے مجھے اس سے نكاح كى دعوت دى تو ميں نے اس سے شادى كر لى "

سنن ابو داود حديث نمبر (2082) علامہ البانى رحمہ اللہ نے اسے صحيح ابو داود ميں صحيح قرار ديا ہے.

عورت كو ديكھنے كے قواعد و ضوابط ديكھنے كے ليے آپ سوال نمبر (2572) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اگر آپ اپنى منگيتر كو ديكھنے گے ليے وہاں نہيں جا سكتے تو آپ كے ليے اس كى تصوير ديكھنا ممكن ہے، يہ علم ميں رہے كہ تصوير مكمل طور پر حقيقت واضح نہيں كرتى، بعض اوقات تصوير ميں عورت حقيقت سے ہٹ كر زيادہ خوبصورت لگتى ہے، اور اس كے برعكس بھى ہو سكتا ہے كہ اصل ميں عورت خوبصورت ہو ليكن تصوير ميں ايسى نہ دكھائى دے.

ليكن تصوير ديكھنے كے بعد آپ كے ليے لازم اورضرورى ہے كہ آپ اس تصوير كو اپنے پاس مت ركھيں بلكہ ضائع

کر دیں، اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ یہ تصویر کوئی اور مت دیکھے.

آپ اس کے دین اور حالت کے متعلق باز پرس کر لینے اور اس سے نکاح کی رغبت کے حصول کے بعد ہی تصویر کا مطالبہ کریں، اور پھر آپ کا ظن غالب یہ ہو کہ آپ اسے قبول کر لیں گے تو پھر تصویر دیکھنے کا مطالبہ کریں، اس لیے جب سب کچھ طے ہو جائے اور صرف دیکھنا باقی رہے تو پھر آپ تصویر کا مطالبہ کریں اس سے قبل نہیں؛ اس کی دلیل مسند احمد اور سنن ابن ماجہ کی درج ذیل حدیث ہے:

محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایك عورت سے منگنی کی تو میں اسے چھپ کر دیکھا کرتا تھا حتی کہ میں نے اسے اس کے کھجور کے باغ میں دیکھ لیا تو انہیں کہا گیا:

تم صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہو کر ایسا کام کرتے ہو؟

چنانچہ انہوں نے جواب دیا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

" اگر اللہ تعالی کسی شخص کے دل میں کسی عورت سے منگنی کرنے کا ڈال دے تو پھر اسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں "

مسند احمد حدیث نمبر (18005) سن ابن ماجہ حدیث نمبر (1864) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

جب عورت کے نکاح میں رغبت ہو جائے تو پھر اسے دیکھنا مستحب ہے تا کہ بعد میں ندامت کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ایك قول کے مطابق دیکھنا مستحب نہیں بلکہ مباح ہے، لیکن احادیث کی بنا پر صحیح یہی ہے کہ دیکھنا مستحب ہے.

اور تکرار کے ساتھ نظر دوڑانا جائز ہے تا کہ ہیئت واضح ہو جائے، چاہے اس کی اجازت سے دیکھا جائے یا پھر عورت کی اجازت کے بغیر دیکھا جائے برابر ہے، لیکن اگر اسے دیکھنا ممکن نہ ہو تو پھر کوئی عورت بھیج کر اس کے اوصاف معلوم کیے جائیں جو بغور دیکھ کر اوصاف بیان کرے " انتہی

دیکھیں: روضۃ الطالبین (7 / 19).

منگیتر یا اس کی تصویر دیکھنے کے کچھ اصول و ضوابط ہیں کہ شہوت انگیزی کا خدشہ نہ ہو، بلکہ وہ بغیر لذت کے اسے دیکھے.

مطالب اولی النھی میں ہے:

" اگر عورت سے منگنی کرنے والا شخص شہوت انگیزی سے امن میں ہو اور خلوت کے بغیر ہو، لیکن اگر خلوت ہو یا پھر شہوت انگیزی کے ساتھ ہو تو جائز نہیں " انتہی

دیکھیں: مطالب اولی النھی (5 / 12).

واللہ اعلم .